بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۴۹

رجسٹرڈ نمبر ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ الفضل ربوہ

The Daily ALFAZL RABWAH

یومیہ: منگل

ایڈیٹر روشن دین تنویر

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۵۹/۲۴ | ۹ رمضان ۱۳۹۰ھ - ۱۰ نبوت ۱۳۴۹ ہش - ۱۰ نومبر ۱۹۷۰ء | نمبر ۲۵۸

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتاب اللہ ہی کو پڑھو

بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر ہی جھکا رہے

"مَیں نے قرآن کے لفظ میں غور کی تب مجھ پر کھلا کہ اس مبارک لفظ میں ایک زبردست پیشگوئی ہے وہ یہ ہے کہ یہی قرآن یعنی پڑھنے کے لائق کتاب ہے اور ایک زمانہ میں تو اور بھی زیادہ یہی پڑھنے کے قابل کتاب ہوگی جبکہ اور کتابیں بھی پڑھنے میں اس کے ساتھ شریک کی جائیں گی اُس وقت اسلام کی عزت بچانے کیلئے اور بطلان کا استیصال کرنے کیلئے یہی ایک کتاب پڑھنے کے قابل ہوگی اور دیگر کتابیں قطعاً چھوڑ دینے کے لائق ہوں گی۔ فرقان کے بھی یہی معنے ہیں یعنی یہی ایک کتاب حق و باطل میں فرق کرنے والی ٹھہرے گی اور کوئی حدیث کی یا اور کوئی کتاب اس حیثیت اور پایہ کی نہ ہوگی اِس لئے اب سب کتابیں چھوڑ دو اور رات دن کتابِ الٰہی کو پڑھو بڑا بے ایمان ہے وہ شخص جو قرآن کریم کی طرف التفات نہ کرے اور دوسری کتابوں پر ہی رات دن جھکا رہے۔ ہماری جماعت کو چاہیئے کہ قرآن کریم کے شغل اور تدبّر میں جان و دل سے مصروف ہو جائیں اور حدیثوں کے شغل کو ترک کر دیں۔ بڑے تعجب کا مقام ہے کہ قرآن کریم کا وہ اعتنا اور تدارس نہیں کیا جاتا جو احادیث کا کیا جاتا ہے۔ اِس وقت قرآن کریم کا حربہ ہاتھ میں لو تو تمہاری فتح ہے۔ اِس نور کے آگے کوئی ظلمت ٹھہر نہ سکے گی۔"

(الحکم ۱۷ اکتوبر ۱۹۰۰ء)

اخبار احمدیہ

ربوہ ۹ نبوت۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے، الحمد للہ۔ حضور کی حرمِ محترمہ حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی طبیعت بھی بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے، ثم الحمد للہ۔ احبابِ جماعت حضور ایدہ اللہ اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا کی صحت و عافیت کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ ۹ نبوت۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق اطلاع مظہر ہے کہ پرسوں سر درد کا شدید دورہ ہوا۔ کل دن کے وقت طبیعت بہتر رہی لیکن رات کو پھر شدید سر درد کی تکلیف ہو گئی۔ آج صبح بھی طبیعت سر درد کی وجہ سے ناساز ہے۔ حضرت سیدہ مدظلہا العالی کی خدمت میں بہن بھائیوں کے کثرت سے خطوط آئے ہوئے ہیں۔ طبیعت کی خرابی کی وجہ سے آپ جواب نہیں دے سکتیں۔ البتہ دعا التزام سے سب کے لئے کرتی ہیں۔ احبابِ جماعت آپ کی صحتِ کاملہ و عاجلہ اور درازیٔ عمر کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

میرے بڑے بیٹے عزیز شیخ عبد الخالق بی۔ اے۔ انچارج دفتر الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ ابن مکرم شیخ محمد ذاکر صاحب مرحوم آف سیالکوٹ کا نکاح میرے حقیقی بھائی عزیز شیخ محمد یونس سیٹھی مرحوم آف پشاور کی صاحبزادی عزیزہ فریدہ نصرت سیٹھی سے مبلغ دو ہزار روپے مہر پر اور میرے چھوٹے بیٹے عزیز شیخ عبد الرشید ظفر ابن مکرم شیخ محمد ذاکر صاحب مرحوم کا نکاح میرے دوسرے حقیقی بھائی عزیز شیخ عبد العزیز سیٹھی مرحوم آف پشاور کی صاحبزادی عزیزہ مسرت سیٹھی سے مبلغ دو ہزار روپیہ مہر پر یکم نومبر ۱۹۷۰ء کو بعد نماز عصر مسجد مبارک میں ازراہِ شفقت سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے پڑھا۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہر دو رشتوں کو جانبین کیلئے دینی و دنیوی لحاظ سے بابرکت اور مثمر ثماتِ حسنہ بنائے۔ آمین

(عائشہ صدیقہ والدہ شیخ عبد الخالق و شیخ عبد الرشید ظفر۔ ربوہ)

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

محترم صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب کی صحت کے متعلق راولپنڈی سے آمدہ ۹ نومبر کی اطلاع مظہر ہے کہ مختلف قسم کے طبی معائنوں کے نتیجہ میں پتہ چلا ہے کہ پتہ میں سوزش کی وجہ سے اچانک بلڈ پریشر ہو گیا تھا اور پیٹ میں شدید درد کی تکلیف ہو گئی تھی۔ اب بظاہر تھوڑا سا فرق تو ہے لیکن حالت ابھی تسلی بخش نہیں ہے۔ علاج جاری ہے۔

احبابِ جماعت درد و الحاح سے دعائیں جاری رکھیں کہ ہمارا قادر و عزیز اور شافیٔ مطلق خدا اپنے فضل و رحم سے محترم صاحبزادہ صاحب موصوف کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور صحت و عافیت والی لمبی بابرکت عمر عطا کرے۔ آمین اللّٰھم آمین۔

مسعود احمد پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ یکم نبوت ۱۳۴۹ ہش

حج پر پابندی

وجودِ باری تعالےٰ اگرچہ غیب ہے اور ایک متقی کی یہ پہچان ہے کہ وہ غیب پر ایمان لائے جیسا کہ قرآن کریم میں شروع ہی میں واضح کر دیا گیا ہے کہ

للمتقین الذین یؤمنون بالغیب

یعنی متقین وہ ہیں جو غیب پر ایمان لاتے ہیں۔ یہ متقین کی نشانی ہے کہ وہ غیب پر ایمان لاتے ہیں تاہم انسانی زندگی کے حقیقی مقصد کے حصول کے لئے اللہ تعالےٰ کے وجود پر ایسے ایمان کی ضرورت ہے جو حق الیقین کے درجہ پر پہنچا ہوا ہو جس کے لئے مجاہدہ کی ضرورت ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

الذین جاھدوا فینا لنھدینّھم سبلنا

یعنی جو لوگ ہمارے لئے مجاہدہ کرتے ہیں ہم ان کو اپنے راستوں کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ اس سے ثابت ہوا کہ اللہ تعالےٰ کی کامل شناخت اور معرفت کے لئے ضروری ہے کہ اللہ تعالےٰ ہماری راہنمائی کرے کیونکہ وہی ہم کو اپنی معرفت کے اعلےٰ مقام پر پہنچاتا ہے۔ اور اس لئے ضروری ہے کہ مجاہدہ کرنے والا اللہ تعالےٰ کے وجود پر ایسا ایمان پیدا کرے جیسا کہ ہم نے کہا ہے جو حق الیقین کے درجہ پر پہنچا ہوا ہو۔

ظاہر ہے کہ اللہ تعالےٰ کے وجود پر ایسا ایمان پیدا کرنے کے لئے اللہ تعالےٰ نے ایسے ذرائع رکھے ہیں جو ایمان بالغیب کے درجہ سے بڑھ کر حق الیقین تک لے جائیں۔

ان ذرائع میں سے ایک ذریعہ "دعا" ہے اور دوسرا ذریعہ انبیاء علیہم السلام اور بندگانِ حق کی پیشگوئیاں ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"جو دعا سے منکر ہے وہ خدا سے منکر ہے۔ صرف ایک دعا ہی ذریعہ خداشناسی کا ہے۔ اور اب وقت آگیا ہے کہ اس کی ذات کو طوعاً وکرہاً مانا جاوے۔ اصل میں سب جگہ دہریت ہے۔ آجکل کی محفلوں کا یہ حال ہے کہ دعا، توکل اور انشاء اللہ کہنے پر تمسخر کرتے ہیں۔ ان باتوں کو بے وقوفی کہا جاتا ہے ورنہ اگر خدا تعالیٰ سے ان کو ذرا بھی اُنس ہوتا تو اس کے نام سے کیوں چڑتے؟ جس کو جس سے محبت ہوتی ہے وہ پھر پھر سے کسی نہ کسی طرح سے محبوب کا نام لے ہی لیتا ہے۔ اگر اُن کے نزدیک خدا کوئی شئے نہیں ہے۔ تو اب موت کا دروازہ کھلا ہے اسے ذرا بند کر کے تو دکھلاویں۔ تعجب ہے کہ ہمیں جس قدر اس کے وجود پر امیدیں ہیں اسی قدر وہ دوسرا گروہ اس سے ناامید ہے۔ اصل میں خدا تعالیٰ کے فضل کی ضرورت ہے۔ اگر وہ دل کے قفل نہ کھولے تو اور کون کھول سکتا ہے۔ اگر وہ چاہے تو ایک کُتّے کو عقل دے سکتا ہے کہ اس کی باتوں کو سمجھ لیوے اور انسان کو محروم رکھ سکتا ہے۔"

(ملفوظات جلد ہفتم صفحہ ۱-۲)

اور یہ امر قابلِ افسوس ہے کہ آج مادہ پرستی کے زیرِ اثر بعض مسلمانوں نے بھی "دعا" کی تاثیر اور پیشگوئیوں کو نظر انداز کر دیا ہے۔ حالانکہ ان ذرائع سے اللہ تعالےٰ کی حقیقی معرفت حاصل ہو سکتی ہے جس کے بغیر صحیح ایمان پیدا ہی نہیں ہو سکتا اور مذہب کا مقصد ہی فوت ہو جاتا ہے۔

قرآن کریم اور احادیثِ نبوی میں سینکڑوں ہزاروں پیشگوئیاں ہیں جن میں بہت سی پوری ہو چکی ہیں بعض پوری ہو رہی ہیں اور بعض پوری ہونی ابھی باقی ہیں۔

ان پیشگوئیوں میں سے مسیح ابن مریم کے آخری زمانے میں نزول کی پیشگوئی بڑی اہمیت رکھتی ہے۔ ان پیشگوئیوں کو اکثر مسلمان اہلِ علم حضرات اچھی طرح جانتے ہیں اور آخری زمانے کے متعلق نشانات موجودہ زمانہ میں ہر کوئی دیکھ سکتا ہے۔ ان پیشگوئیوں میں سے ایک یہ ہے

لاتقوم الساعۃ حتّٰی لا یحج البیت

(کنز العمال جلد ۶ صفحہ ۱۳)

یعنی قیامت قائم نہیں ہوگی جب تک حج نہ روکا جائے گا۔

یہ پیشگوئی آج کس طرح پوری ہو رہی ہے اس کے متعلق ہفت روزہ المنبر لائلپور ۲۳ اکتوبر کے پہلے صفحہ پر یہ عنوان پڑھیں:۔

"اگر آج کے بعد تیس برس تک کوئی پاکستانی مسلمان حج کا ارادہ نہ کرے تب ۱۹۷۰ء میں حج کے لئے درخواست دینے والوں کو ۲۰۰۰ء تک زیارتِ حرمین کا موقع مل سکتا ہے۔"

اس عنوان کے تحت المنبر لکھتا ہے:۔

"ان چند مقامات کی مجموعی تعداد ۴۴۲۸۹ ہے اور قرعہ اندازی میں جن حضرات کے نام نکلے ان کی تعداد ۱۶۱۴ ہے گویا درخواستیں اور کامیابی کا ۳½ فیصد ہے اور توقع یہی ہے کہ اگر پاکستان کے تمام عازمین کے اعداد و شمار جمع کئے جائیں تو حج کی "اجازت" حاصل کرنے والوں کا تناسب تقریباً یہی رہے گا۔ اور اگر "حج" کے لئے کوٹے کا سسٹم گزشتہ بیس برسوں کی طرح آئندہ بھی جاری رہے تو ۱۹۷۰ء میں جن حضرات نے حج کے لئے درخواستیں دی تھیں ان سب کو ۲۰۰۰ء تک حج کی سعادت میسر آسکے گی۔ لیکن یہ شرط لازمی ہے کہ اب سے ۲۰۰۰ء تک پاکستان کا کوئی مسلمان، حج کے ارادے کا اظہار نہ کرے۔"

("المنبر" ۲۳ اکتوبر ۱۹۷۰ء صفحہ اوّل)

حدیث الرسول

عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ قَالَ: "مَنْ صَامَ رَمَضَانَ ثُمَّ اَتْبَعَہٗ سِتًّا مِّنْ شَوَّالٍ کَانَ کَصِیَامِ الدَّھْرِ"

(مسلم کتاب الصیام باب استحباب صوم ستۃ ایام من شوال صفحہ ۲۹۱-۲)

حضرت ابو ایوب انصاریؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو شخص رمضان کے روزے رکھے اس کے بعد (عید کا دن چھوڑ کر) شوال کے بھی چھ روزے رکھے اس کو اتنا ثواب ملتا ہے جیسے اس نے سال بھر کے روزے رکھے ہوں کیونکہ ایک روزے کا دس گنا ثواب ملتا ہے اس طرح چھتیس روزوں کا تین سو ساٹھ گنا ثواب ملے گا۔

درخواستِ دُعا

میری والدہ صاحبہ کی طبیعت کافی عرصہ سے اکثر ناساز رہتی ہے۔ احبابِ جماعت سے ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

(محمود الزمان عباسی۔ ربوہ)

رمضان المبارک کی فضیلت اور اس کی برکات

(از مکرم چوہدری رشید الدین صاحب مربی سلسلہ احمدیہ ربوہ)

روزہ کا مفہوم

روزہ کے لئے عربی لفظ صَوم ہے اس کے معنے کسی چیز سے رُکنے اور باز رہنے کے ہیں۔ قرآن مجید میں یہ بات چیت سے باز رہنے کے لئے بھی استعمال ہوا ہے۔

اسلامی شریعت کی رُو سے صَوم (روزہ) یہ ہے کہ انسان عبادت کی نیت سے پَو پھٹنے سے لے کر غروب آفتاب تک کھانے پینے اور جنسی تعلق سے باز رہے۔ جیسا کہ قرآن شریف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:۔

کُلُوا وَاشْرَبُوا حَتّٰی یَتَبَیَّنَ لَکُمُ الْخَیْطُ الْاَبْیَضُ مِنَ الْخَیْطِ الْاَسْوَدِ مِنَ الْفَجْرِ۔ ثُمَّ اَتِمُّوا الصِّیَامَ اِلَی الَّیْلِ (بقرہ آیت ۱۸۸)

یعنی کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ تمہیں صبح کی سفید دھاری سیاہ دھاری سے الگ نظر آنے لگے۔ اس کے بعد (صبح سے) رات تک روزہ کی تکمیل کرو۔

اور حدیث میں آتا ہے:۔

یترک طعامہ وشرابہ وشھوتہ من اجلی۔

وہ میری خاطر کھانا پینا اور جنسی تعلقات کو ترک کر دیتا ہے۔

قدیم مذاہب میں روزہ

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ روزہ مسلمانوں کے لئے کوئی نئی عبادت نہیں پہلے مذاہب میں بھی روزہ کا وجوب ملتا ہے۔ فرمایا:۔

کُتِبَ عَلَیْکُمُ الصِّیَامُ کَمَا کُتِبَ عَلَی الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ (بقرہ آیت ۱۸۴)

اے مسلمانو! تم پر روزہ رکھنا اُسی طرح فرض کیا گیا ہے جس طرح اُن لوگوں پر فرض کیا گیا تھا جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں۔

قدیم مذاہب کی تاریخ پر اگر نظر دوڑائی جائے تو قرآن مجید کے اس ارشاد کی صداقت واضح ہو جاتی ہے۔ شاید ہی کوئی ایسا مذہب ہو جس میں روزہ کا وجود نہ پایا جاتا ہو۔ گو روزوں کی شکل میں اختلاف پایا جاتا ہے۔ کہیں وصال کے روزے نظر آتے ہیں یعنی صرف شام کے وقت روزہ افطار کرنا اور پھر اگلے چوبیس گھنٹوں میں بغیر سحری کھانے کے روزہ پورا کرنا۔ کہیں چار چار دن متواتر روزہ رکھا جاتا تھا۔ ایسے روزے بھی پائے جاتے ہیں جن میں صرف ٹھوس غذا سے منع کیا جاتا ہے اور ہلکی غذا کے استعمال کی اجازت ہوتی ہے جیسے کہ ہندوؤں اور عیسائیوں کا طریق ہے۔ بہرحال جہاں تک مطلق روزہ کے وجود کا تعلق ہے وہ ہر مذہب میں پایا جاتا ہے۔

یہودی مذہب کے بانی حضرت موسیٰ علیہ السلام کے متعلق تورات میں لکھا ہے کہ جب وہ طُور پر تشریف لے گئے تو انہوں نے چالیس دن رات کا روزہ رکھا۔ اسی طرح حضرت داؤد، حضرت یسعیاہ اور حضرت دانی ایل علیہم السلام کے روزوں کا بھی ذکر موجود ہے۔ خود یہود کو ہر ساتویں مہینہ کی دسویں تاریخ کو روزہ رکھنے کا حکم ہے۔ حضرت مسیح علیہ السلام نے خود بھی روزے رکھے اور اپنے حواریوں کو بھی روزہ کی تلقین فرمائی۔

یہودیت اور عیسائیت کے بعد ہندو مذہب کو دیکھا جائے تو اُن میں بھی کئی قسم کے برت پائے جاتے ہیں۔ جن کی الگ الگ شرائط اور قیود ہیں۔ ان کا تفصیلی ذکر انکی کتاب "دھرم سندھو" میں پایا جاتا ہے۔ انسائیکلوپیڈیا برٹینیکا سے معلوم ہوتا ہے کہ کنفیوشس نے بھی اپنے پیروؤں کو روزے رکھنے کی تلقین فرمائی تھی۔

غرض روزہ روحانی ترقی کا ایک ایسا ذریعہ ہے جو تمام مذاہب میں مشترک طور پر نظر آتا ہے اور تمام امتیں روزوں سے برکتیں حاصل کرتی رہی ہیں۔

اسلامی روزہ

اس بات میں کوئی شبہ نہیں کہ روزہ اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کا ایک ایسا ذریعہ ہے جس کی اہمیت مذہبی دنیا میں ہمیشہ تسلیم کی جاتی رہی ہے اور کوئی مذہب اس سے خالی نہیں لیکن جس صورت اور جس شکل میں اسلام نے روزہ کو پیش کیا ہے وہ باقی مذاہب سے ایک الگ شان کی حامل ہے۔

چند استثناء چھوڑ کر اسلام سے پہلے روزہ عام طور پر کسی مشکل اور مصیبت کے وقت رکھا جاتا تھا یا کسی ایسے ہی وقت کی یاد کے طور پر لوگ اس کی طرف رجوع کرتے تھے۔ بائیبل سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت داؤد علیہ السلام نے اپنے کمسن لڑکے کی بیماری کے دوران سات روزے رکھے۔ یروشلم کی حکومت ہاتھ سے جانے کے بعد اس موقع کی یاد کے سلسلہ میں یہود میں چار روزوں کا رواج ہو گیا۔

اسلام نے روزہ کو ایک نیا مفہوم عطا کیا ہے۔ اس نے اسے مشکلات اور تکالیف کے اوقات سے مخصوص نہیں کیا بلکہ اسے ایک مستقل اور معین عبادت کی شکل دی ہے اور اسے تقرب الٰہی کا ذریعہ قرار دیا ہے۔ اسلام نے روزہ کے لئے ایسے اصول مقرر فرمائے ہیں کہ ان کی پابندی کرنے سے روزہ بہت سے روحانی، جسمانی، اخلاقی اور معاشرتی فوائد کا موجب بن جاتا ہے۔

اسلام نے روزہ کو جس شکل میں پیش کیا ہے وہ باقی مذاہب سے نرالی ہے۔ اسلام میں روزوں کی یہ صورت ہے کہ ہر بالغ عاقل کو برابر ایک مہینہ کے روزے رکھنے کا حکم ہے سوائے اس صورت کے کہ کوئی شخص بیمار ہو یا اسے بیماری کا خطرہ ہو یا سفر پر ہو یا بالکل بوڑھا اور کمزور ہو گیا ہو۔ ایسے لوگ جو بیمار ہوں یا سفر پر ہوں اُن کے لئے حکم ہے کہ وہ دوسرے اوقات میں روزہ رکھیں۔ اور جو بالکل معذور ہو گئے ہوں ان کے لئے کوئی روزہ نہیں۔

روزہ یہ ہے کہ پَو پھٹنے سے لیکر سورج کے غروب ہونے تک انسان نہ کوئی چیز کھائے نہ پیئے۔ نہ کم نہ زیادہ۔ اور نہ مخصوص تعلقات کی طرف توجہ کرے پَو پھٹنے سے پہلے وہ کھانا کھا لے تاکہ انسان کے جسم پر غیر معمولی بوجھ نہ پڑے اور غروب آفتاب پر روزہ افطار کرے۔ صرف شام کو ہی کھانا کھا کر متواتر روزے رکھنا اسلامی شریعت نے ناپسند کیا ہے۔

روزہ کی فضیلت

یوں تو اسلام کی ساری عبادتیں اپنی اپنی جگہ پر ضروری اور خاص شان کی حامل ہیں لیکن روزہ کو ایک خاص امتیاز اور فضیلت حاصل ہے۔ روزہ دار کے لئے خدا تعالیٰ کا وجود ایک حقیقت بن کر سامنے آجاتا ہے۔ وہ صبح سے شام تک باوجود احتیاج اور خواہش کے اسلئے کھانا پینا ترک کر دیتا ہے کہ اس کے خدا کا اُسے ایسا کرنے کا حکم ہے۔ سخت گرمی کے دنوں میں پیاس سے اس کا حلق خشک ہو رہا ہوتا ہے ٹھنڈے اور شیریں مشروب اُسے میسر ہوتے ہیں اور اپنے گھر کے کسی بند کمرے میں اُسے کوئی دیکھنے والا بھی نہیں ہوتا لیکن یہ سب کچھ حاصل ہونے کے باوجود وہ پانی کا ایک قطرہ تک اپنے حلق میں نہیں ڈالتا صرف اس یقین کی وجہ سے کہ اُس کا خدا اُسے دیکھ رہا ہے۔ گویا خدا تعالیٰ کی ہستی ہر وقت اُس کے سامنے رہتی ہے۔ اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:۔

والذی نفسی بیدہ لخلوف فم الصائم اطیب عند اللہ تعالیٰ من ریح المسک یترک طعامہ وشرابہ وشھوتہ من اجلی۔ الصیام لی وانا اجزی بہ والحسنۃ بعشر امثالھا۔

یعنی قسم ہے اُس ذات کی جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے روزے دار کے مُنہ کی بو اللہ تعالیٰ کے نزدیک کستوری سے بھی زیادہ پاکیزہ اور خوشگوار ہے۔ وہ اپنا کھانا پینا اور جنسی تعلقات صرف میری خاطر

ترک کر دیتا ہے۔ روزہ میرے لئے ہے اور میں خود اس کی جزاء ہوں گا یعنی اس کے بدلہ میں اپنا دیدار نصیب کروں گا جبکہ عام نیکی کا بدلہ دس گنا ہوتا ہے۔"

روزہ کی حکمت اور فوائد

قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ نے روزوں کی حکمت ان الفاظ میں واضح فرمائی ہے:۔ لعلکم تتقون۔ تاکہ تم متقی بن جاؤ۔ اور خدا تعالیٰ کی حفاظت تمہیں حاصل ہو جائے۔ اتقاء کے معنے ہیں ڈھال بنانا یا نجات کا ذریعہ بنانا۔ پس اس آیت کے معنے یہ ہوئے کہ تم پر روزے رکھنے اسلئے فرض کئے گئے ہیں تاکہ تم خدا تعالیٰ کو اپنی ڈھال بنا لو اور ہر شر سے اور ہر خیر کے فقدان سے محفوظ ہو جاؤ۔ ضعف دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک تو یہ کہ انسان کو کوئی شر پہنچ جائے اور دوسرے یہ کہ کسی نیکی سے وہ محروم ہو جائے۔ اتقاء ان دونوں باتوں پر دلالت کرتا ہے اور متقی وہ ہے جسے ہر قسم کی خیر مل جائے اور ہر قسم کی شر اور ذلت سے وہ محفوظ ہو جائے۔ پس روزہ چونکہ انسان کو متقی بنا دیتا ہے اسلئے روزہ دار کو خدا تعالیٰ کی حفاظت حاصل ہو جاتی ہے، وہ ہر شر سے محفوظ ہو جاتا ہے اور ہر خیر اُسے مل جاتی ہے۔

اسلامی روزہ دینی اور دنیوی فوائد کا موجب ہے۔ اس سے انسان کو روحانی ترقی کے علاوہ کئی اخلاقی اور جسمانی فائدے بھی حاصل ہوتے ہیں۔

جسمانی فوائد

روزہ کی وجہ سے صبح اور شام کے کھانوں کے درمیان ایک لمبے وقت تک انسان کچھ کھاتا پیتا نہیں اسلئے اس کے معدہ کو آرام کا موقع مل جاتا ہے۔ اس آرام کی وجہ سے اس کی قوتِ کار مضبوط اور تیز ہو جاتی ہے۔ معدہ درست ہونے کی وجہ سے انجام کار عام جسمانی صحت بھی اچھی ہو جاتی ہے۔

روزہ سے انسان کی قوتِ برداشت بڑھتی ہے اور اس کا جسم مشقت برداشت کرنے کا عادی ہو جاتا ہے۔ دنیا میں انسانی زندگی کی راحت اور آرام کی یہی چیزیں ہوتی ہیں کہ انسان بافراغت کھائے پیئے، سوئے اور جنسی تعلقات قائم کرے جن میں دوست احباب کو ملنا بھی شامل ہے۔ ایک روزہ دار آرام و آسائش کی ان چاروں چیزوں میں کمی کر دیتا ہے اور اس طرح اس میں مشقت برداشت کرنے کی عادت پیدا ہو جاتی ہے اور وہ زندگی کے ہر دور میں مشکلات کا مردانہ وار مقابلہ کر کے کامیابی حاصل کرتا ہے۔

موجودہ زمانہ کی تحقیقات سے معلوم ہوا ہے کہ انسان کے جسم میں کچھ زائد مواد جمع ہو جاتے ہیں جن کے نتیجہ میں جسم میں بیماری اور کمزوری پیدا ہوتی ہے۔ ان زائد مواد کو فنا کرنے کے لئے روزہ بہت ہی مفید چیز ہے کیونکہ بھوک اور پیاس سے یہ مادے ختم ہو جاتے ہیں۔ یہ عام مشاہدہ ہے کہ صحت کی حالت میں جب روزے رکھے جاتے ہیں تو رمضان کے دوران بے شک کچھ کوفت محسوس ہوتی ہے لیکن رمضان کے بعد جسم میں ایک نئی قوت اور تر و تازگی محسوس ہونے لگتی ہے۔

پس روزے صحت جسمانی کے لئے مفید ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ بعض اوقات ڈاکٹر بھی معدہ کو آرام دینے یا روزہ رکھنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ موٹاپا کی بیماری کے لئے بھی روزہ بڑا کارگر علاج ہے۔

اخلاقی فوائد

روزہ ناجائز باتوں سے بچنے کی عملی تربیت کا ذریعہ ہے اور ممنوع چیزوں سے پرہیز انسان کے اخلاق کو بلند کرتا ہے۔

بہت سی بداخلاقی کی باتیں انسان سے صرف اسلئے سرزد ہو جاتی ہیں کہ وہ اپنی خواہشات کی پیروی کرتا ہے لیکن ایک روزہ دار اپنی خواہشات کے پیچھے نہیں چلتا بلکہ ان کی غلامی سے نکل کر ان کا حاکم بن جاتا ہے اور جو شخص اپنے نفس کو قابو میں لے آئے وہ اخلاق کے بلند مقام تک پہنچ جاتا ہے۔

روزہ انسانی جسم کے زائد مواد کو ختم کر کے سستی اور کاہلی کو دور کرتا ہے اور اسے چاک و چوبند بنا کر ہر مشکل اور دکھ کا مقابلہ کرنے کے قابل بنا دیتا ہے۔ اور وہ ہر قسم کے حالات میں اپنی بشاشت اور اخلاقی رواداری قائم رکھ سکتا ہے۔

رمضان کے روزوں سے استقلال کی عادت بھی پیدا ہوتی ہے۔ کیونکہ یہ روزے متواتر ایک عرصہ تک چلتے ہیں۔ انسان دن میں کئی کئی مرتبہ کھانے پینے کا عادی ہوتا ہے مگر رمضان میں تمام کھانے سمٹ سمٹا کر صرف دو بن جاتے ہیں۔ اس طرح ان ایام میں انسان کو اپنی عادت کی بہت کچھ قربانی کرنی پڑتی ہے۔ اور یہ قربانی ایک دو دن کی نہیں بلکہ متواتر ایک مہینہ تک بغیر ناغہ کے کرنی پڑتی ہے۔ یوں روزوں سے استقلال کا سبق حاصل ہوتا ہے۔ جو انسانی اخلاق کی اصلاح کے لئے بڑی ضروری بات ہے۔

(باقی)

مساجد کی برکات

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:۔

(۱) "تبلیغ اور تربیت کے لئے ہر جگہ مسجد کا ہونا ضروری ہے۔"

(۲) "مسجد ایک ایسی عمارت ہے کہ جس کی مثال دنیا میں اور کہیں نظر نہیں آتی۔ مسجد علامت ہے انسانی اخوت کی۔ مسجد علامت ہے انسانی ہمدردی کی۔ مسجد علامت ہے انسانی مساوات کی۔ اس لحاظ سے مسجد کے مقابلہ میں کوئی اور عمارت دنیا میں پیش نہیں کی جا سکتی۔"

اللہ تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ جماعت احمدیہ کو اکنافِ عالم میں مساجد کی تعمیر کے مواقع میسر آ رہے ہیں الحمد للہ علیٰ ذٰلک۔ پس ہماری جماعت کے ہر فرد مرد، عورت اور بچہ کو چاہیئے کہ ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونیوالی مساجد کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اللہ تعالیٰ سے اس کے خاص انعامات کے وارث بنیں۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید۔ ربوہ)

احمدیہ گرلز ہائی سکول سیالکوٹ کی ایک طالبہ کی نمایاں کامیابی

مینجنگ ڈائرکٹر پیکجز لمیٹڈ۔ پوسٹ آفس امر سندھو۔ لاہور کی طرف سے ۱۹۶۵ء میں نستعلیق کے فروغ کے پیشِ نظر ایک مقابلہ زیر سرپرستی نظامت تعلیم لاہور جاری کیا گیا تھا۔

۶۹-۱۹۶۸ء میں اُردو اور انگریزی خوشنویسی کے مقابلہ میں حلقہ لاہور ریجن کے تمام سکول تھے۔ جو لاہور، ملتان اور بہاولپور ڈویژن میں واقع ہیں۔ اور اس سلسلہ میں ہر ڈویژن کے لئے پانچ انعامات بشرح ۱۲۰/- روپے فی انعام مقرر کئے گئے تھے۔

اللہ تعالیٰ کا خاص فضل و کرم ہے کہ ہمارے سکول کی طالبہ امۃ القیوم بنت مکرم محمد احمد صاحب قمر نے مذکورہ بالا مقابلہ میں انعام پا کر نمایاں کامیابی حاصل کی ہے۔

دُعا ہے کہ آئندہ بھی اللہ تعالیٰ بچوں اور اساتذہ کی محنت قبول فرمائے۔ اور اس کامیابی کو آئندہ مزید کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔

ہیڈ مسٹریس

احمدیہ گرلز ہائی سکول سیالکوٹ

قرآن کریم کی کوئی آیت منسوخ نہیں

مکرم محمد ذکریا صاحب آف کوئٹہ

بعض مسلمانوں کا یہ عقیدہ ہے۔ کہ قرآن کریم کی چند آیات کو بعض دوسری آیتوں یا حدیثوں نے منسوخ کر دیا ہے۔ اب وہ پڑی تو جائیں گی۔ مگر ان پر عمل نہیں کیا جائیگا جو لوگ قرآن کریم کی بعض آیات کو منسوخ قرار دیتے ہیں۔ ان کے نزدیک نسخ کی تین قسمیں ہیں۔

(۱) آیت کے معنی تو قائم ہوتے ہیں مگر الفاظ محو کر دئے جاتے ہیں۔ گویا آیت معناً تو قرآن کریم میں موجود ہے مگر اس کے الفاظ اس میں نہیں ہوتے

(۲) الفاظ آیت تو قائم رکھے جاتے ہیں مگر اس کا حکم منسوخ کر دیا جاتا ہے

(۳) آیت کے الفاظ اور معنی دونوں منسوخ ہو جاتے ہیں۔ یہ تین قسمیں منسوخ آیات کی بتائی جاتی ہیں۔ حالانکہ اللہ تعالیٰ قرآن مجید میں صاف فرماتا ہے کہ:۔

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا اَوْ مِثْلِهَا ؕ اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ

جس جب کسی پیغام کو بھی ہم منسوخ کر دیں یا بھلوا دیں تو اس سے بہتر یا اس جیسا پیغام ہم دوبارہ دنیا میں لے آتے ہیں کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ تعالیٰ ہر ایک امر پر جس کا وہ ارادہ کرے پورا قادر ہے۔

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مبعوث ہو کر دنیا کو یہ بتایا کہ قرآن کریم کا کوئی حصہ قطعاً منسوخ نہیں۔ اس کا ایک ایک لفظ قابل عمل ہے اور قیامت تک قائم رہنے والی شریعت ہے۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے کبھی نہیں فرمایا کہ قرآن کریم کی فلاں آیت منسوخ ہے۔ عقیدہ ناسخ و منسوخ کے حامل لوگ کہتے ہیں کہ چونکہ فلاں آیت کا مفہوم فلاں آیت کے مخالف ہے۔ اس لئے معلوم ہوتا ہے کہ ان میں سے ایک ناسخ ہے اور دوسری منسوخ گویا جو آیت بھی ان سے حل نہیں ہوتی اسے وہ منسوخ قرار دیتے ہیں۔

سوال پیدا ہوتا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کا یہ قانون ہے کہ وہ کلام الٰہی جو اپنی ضرورت کو پورا کر لیتا ہے مٹا دیا جاتا ہے اور اس کی جگہ ایک نیا قانون نازل کیا جاتا ہے۔ تو کیا قرآن کریم بھی کسی وقت منسوخ ہو سکتا ہے یا نہیں؟

قرآن کریم کی نسبت اللہ تعالیٰ واضح الفاظ میں فرماتا ہے۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَاِنَّا لَهٗ لَحٰفِظُوْنَ ۝

یعنی یقیناً ہم نے ہی اس کتاب کو نازل کیا اور ہم ہی اس کی حفاظت کریں گے اور جس تعلیم کی اللہ تعالیٰ خود حفاظت کرے یقیناً وہ آئندہ بھی تمام تعلیموں سے افضل رہے گی اور اس کی کوئی آیت منسوخ نہیں ہو گی۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا اَوْ مِثْلِهَا

کہ اگر کوئی کلام منسوخ ہو تو اس سے بہتر لایا جاتا ہے۔ گویا جس کلام کو منسوخ نہ کیا جائے اس سے بہتر اور کوئی کلام نہیں ہوتا۔

پس قرآن کریم نہ صرف گذشتہ تمام الہامی کتب سے افضل ہے بلکہ ہمیشہ افضل رہے گا۔ اور اس کی کسی آیت کی تنسیخ کا سوال کبھی پیدا ہی نہیں ہو سکتا۔

بعض مفسرین نے ۵۰۰ آیات منسوخ قرار دیں بعض نے ۲۰۰ آیات بعض نے ۲۰ آیات منسوخ قرار دی ہیں۔ یہاں تک حضرت سید شاہ ولی اللہ صاحب بلند پایہ بزرگ نے بھی اپنی کتاب الفوز الکبیر فی اصول التفسیر میں ۵ آیات کو منسوخ قرار دیا ہے

اللہ تعالیٰ کا کتنا بڑا احسان ہے کہ اس نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ اس خطرناک غیر اسلامی عقیدہ کی تردید کا انتظام فرمایا۔ حضور نے اپنی متعدد کتب میں ثابت فرمایا کہ قرآن مجید کی کوئی آیت منسوخ نہیں جن آیات کو منسوخ قرار دیا جاتا تھا حضور نے ان کی پر معارف تفسیر بیان فرمائی۔ حضور نے آیت مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَا اَوْ مِثْلِهَا۔ (جس کے مفہوم کو صحیح طور پر نہ سمجھنے کی وجہ سے مفسرین نے قرآن مجید میں ناسخ اور منسوخ آیات قرار دیں) کی تشریح کرتے ہوئے بتایا کہ

"یہاں آیات سے مراد قرآن مجید کی آیات نہیں بلکہ اس جگہ معجزات اور کرامات مراد ہیں۔ یعنی جس نبی کو کوئی معجزہ دیا جائے ضروری نہیں کہ کسی نبی کو اسی قسم کا معجزہ دیا جائے بلکہ اس جیسا بھی معجزہ ہو سکتا ہے اور اس سے بہتر بھی"

میاں رحمت اللہ صاحب مرحوم آف دھڑھ چک ۲۹ کا ذکر خیر

(از مکرم شریف احمد صاحب دھڑھوی قائد علاقائی خیرپور ڈویژن)

میاں رحمت اللہ صاحب مرحوم دھڑھ چک ۲۹ ضلع شیخوپورہ کے رہنے والے تھے ۱۹۲۳ء میں نوجوانی کی عمر میں احمدی ہوئے۔ مورخہ ۱۹/۹ کو بروز ہفتہ وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ہمارے گاؤں دھڑھ میں سب سے پہلے احمدیت مکرم چوہدری علم الدین صاحب کے ذریعہ (جو کہ مکرم جناب چوہدری احمد مختار صاحب امیر جماعت احمدیہ کے سگے چچا تھے) آئی۔ محترم چوہدری علم دین صاحب مرحوم کو تبلیغ کا بے حد شوق تھا۔ سارے گاؤں میں بڑے زمیندار تھے بہت اثر رسوخ تھا۔ آپ کی تبلیغ سے تین نوجوان جو غریب خاندان سے تعلق رکھتے تھے احمدی ہو گئے ان میں مکرم ماہی بخش صاحب مرحوم بھی تھے۔ جن کی عمر اس وقت ۱۸ سال کے قریب تھی۔ ان کیا تھو مجھے کئی سال رہنے کا موقعہ ملا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے۔ مرحوم بہت خوبیوں کے مالک تھے۔ ۱۹۴۵ء میں فوت ہوئے اپنے سارے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ بڑی سختیاں خاندان کی طرف سے برداشت کیں۔ دوسرے مکرم محمد اسماعیل صاحب تھے جو اس وقت شیخوپورہ میں ہیں اور تیسرے مکرم میاں رحمت اللہ صاحب مرحوم تھے ان سب کو محترم چوہدری صاحب مرحوم اپنا حقیقی بھائی سمجھتے تھے۔ ان کے علاوہ محترم چوہدری احمد مختار صاحب اور ان کے باقی سارے بھتیجے اور بھتیجیاں بھی احمدی ہو گئے۔ ایک چچازاد بھائی چوہدری شوق محمد صاحب (موجودہ صدر جماعت) بھی انکے ذریعہ احمدی ہوئے۔ چوہدری صاحب مرحوم ۱۹۶۲ء میں وفات پا کر بہشتی مقبرہ ربوہ میں مدفون ہوئے۔

میاں رحمت اللہ صاحب مرحوم کے والد میاں محمد عبد اللہ صاحب قریباً ۱۹۲۱ء میں عیسائی سے مسلمان ہوئے تھے اور میاں رحمت اللہ صاحب بھی ساتھ ہی مسلمان ہو گئے یہ باپ بیٹا چوہدری صاحب مرحوم کے ذریعہ مسلمان ہوئے چوہدری صاحب جب احمدی ہوئے تو یہ بھی احمدی ہو گئے۔ نیکی میں اتنی ترقی کی کہ سارا گاؤں عزت کرتا تھا اسی وجہ سے احمدیوں کے علاوہ گاؤں کے اکثر لوگوں نے آپ کی نماز جنازہ ادا کی۔ جوانی میں قرآن کریم پڑھا۔ گاؤں کے اکثر لوگوں نے قرآن کریم آپ سے پڑھا آپ کی آواز بڑی سریلی تھی اور قرآن کریم بلند آواز سے پڑھتے تھے۔ جماعت کے امام الصلوٰۃ آپ ہی رہے۔ مالی حالت کچھ کمزور تھی اسکے باوجود تمام جماعتی کاموں میں حصہ لیتے تھے۔ تہجد گذار اور دعا گو بزرگ تھے۔ چند سال سکرٹری مال کا کام بھی کرتے رہے۔ نماز اور دوسرے جماعتی کاموں کے لئے احباب جماعت کو گھروں میں جا کر ان سے ملتے تھے۔

اس سال خاکسار وقف عارضی کے تحت اپنے گاؤں میں گیا۔ مرحوم نے ہر طرح تعاون کیا۔ آخری دنوں میں بندہ کو مرحوم کی اقتداء میں کافی نمازیں پڑھنے کا موقعہ ملا۔ واپسی پر مجھے کہنے لگے کہ میرا دل چاہتا ہے کہ آپکے ساتھ چلا جاؤں۔ میں نے وعدہ کیا کہ جلدی آپ کو اپنے پاس بلانے کی کوشش کروں گا۔ افسوس ان کی زندگی نے وفا نہ کی اور ان کی یہ خواہش پوری نہ ہوئی۔ ۱۹/۹ کو فجر کی نماز ادا کر کے اپنے بیٹے محمد اسمٰعیل کے ساتھ نواں کوٹ چک ۷۹ گندم لینے کے لئے روانہ ہوئے کوئی چار میل جانے کے بعد سواری سے اتر کر نیچے زمین پر لیٹ گئے اور مرحوم کی روح پرواز کر گئی انا للہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی نعش کو دھڑھ پہنچایا گیا۔ جماعت کے سب دوست اور اردگرد کی جماعتوں کے احباب نماز جنازہ میں شریک ہوئے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے۔ مرحوم نے اپنے پیچھے ایک لڑکا اور دو لڑکیاں (جو سب شادی شدہ ہیں) اپنی یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ سب کو صبر کی توفیق دے اور آپ کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق دے۔ آمین مرحوم نے ۷۰ سال کے قریب عمر پائی۔

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کے وعدوں کی

ادائیگی کا آخری مہینہ

نصرت جہاں ریزرو فنڈ کی سکیم کا اعلان فرماتے وقت حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ارشاد فرمایا تھا کہ اس کی ادائیگی کی مدت زیادہ سے زیادہ نومبر کے مہینہ تک ہے۔ اب نومبر کا مہینہ شروع ہو چکا ہے مخلصین جماعت اس ماہ کے دوران اپنے وعدوں کا کم از کم ایک حصہ ادا فرما کر عنداللہ ماجور ہوں۔

اللہ تعالیٰ احباب کو اپنے وعدوں کو ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ان کی قربانیوں کو شرف قبولیت بخشے۔ (سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کو بھی آزماتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا

"اللہ تعالیٰ اپنے نیک بندوں کا بھی امتحان لیتا ہے۔ لیکن وہ بشاشت کے ساتھ ہی کہتے ہیں کہ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ اللہ ہی مالک ہے اور اسی سے ہم نے خیر و برکت لینی ہے۔ اگر اس نے ایک چیز لے لی تو اس سے ہمارا خزانہ تو خالی ہو گیا مگر اس کے خزانے کبھی خالی نہیں ہوتے وہ پانچ سو لے گا تو پانچ لاکھ دے گا بھی۔ چنانچہ ہماری جماعت میں بھی ان سے بہتوں کو ان کی کمزوریوں کے نتیجہ میں بہت زیادہ دیا ہے.....

..... سچی بات یہی ہے کہ تمہیں ہر آن ہر لمحہ اور ہر چیز کے لئے اللہ تعالیٰ کی احتیاج ہے اگر تم اس نقطہ کو سمجھو گے نہیں تو اللہ تعالیٰ تم سے بہتیں چھین لے گا۔" (خطبہ جمعہ ۲۵ اخاء ۱۳۴۷ ہش)

پس ہر احمدی مرد و عورت کو چاہیئے کہ تحریک جدید کے مالی جہاد میں اپنی پوری طاقت اور بشاشت کے ساتھ حصہ لیں اور اللہ تعالیٰ کی برکتوں سے مالا مال ہوں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

وقف جدید کے زیر انتظام قرآن مجید کے مراکز

احباب کو علم ہے کہ کئی اصحاب نے وقف جدید کے زیر انتظام قرآن مجید پڑھنے اور پڑھانے اور معلمین کے مختلف مراکز میں کام کرنے کے سلسلہ میں اپنے اپنے عطیہ جات سے وقف جدید کو مضبوط بنانے میں حصہ لیا ہے اور مستقل طور اعانت فرما رہے ہیں۔ لیکن ابھی کئی جماعتیں ہیں جہاں اگر معلمین مقرر کئے جا دیں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے قرآن مجید کی برکات کا دائرہ زیادہ وسیع ہو سکتا ہے۔ پس ایسے اصحاب ہمیں اپنے اسماء گرامی سے فوری طور پر مطلع فرما دیں جو ان جماعتوں میں معلمین کے قیام میں حصہ لینے کا ارادہ رکھتے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ان پر اپنے فضلوں کے دروازے کھول دے۔ (ناظم مال وقف جدید)

کامیاب ہونیوالے طلباء و طالبات کی خدمت میں مبارکباد

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے جن طلباء و طالبات کو امتحان میں کامیاب فرمایا ہے وکالت مال تحریک جدید ان کی اور ان کے والدین کی خدمت میں مبارکباد عرض کرتی ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کی اس کامیابی کو دین و دنیا کی ترقیات کا پیش خیمہ بنا کر ہمیشہ اپنے خاص فضلوں اور انعامات سے نوازتا رہے۔ آمین

ایسے موقعہ پر سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں:-

"امتحان میں پاس ہونے پر خدا (مساجد ممالک بیرون پاکستان) کی تعمیر کے لئے کچھ نہ کچھ ضرور دیا کریں۔"

کامیاب ہونے والے طلباء و طالبات اور ان کے والدین و سرپرست حضرات کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کے مذکورہ بالا ارشاد بابرکت کی تعمیل میں ممالک بیرون پاکستان میں تعمیر ہونے والی مساجد کے فنڈ میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ (وکیل المال اول تحریک جدید)

داخلہ ایم۔اے عربی

تعلیم الاسلام کالج میں ایم اے عربی کلاس کا داخلہ یکم نومبر سے شروع ہو کر ۱۵ نومبر تک جاری رہے گا۔ اس کے بعد داخلہ بند کر دیا جائیگا اور ۷ نومبر سے باقاعدہ کلاس شروع ہو جائے گی۔ اس لئے داخلہ لینے والے امیدوار طلباء اور طالبات فوری توجہ کریں۔ معینہ تعداد پوری ہو جانے کے بعد لیٹ فیس کے ساتھ بھی داخلہ نہ مل سکے گا۔ ایم۔اے۔ عربی کے نتائج جب سے اس کالج میں جاری ہوئی ہے بفضلہ تعالیٰ سو فیصدی رہے ہیں۔ طالبات کے لئے کالج میں پردہ کا باقاعدہ انتظام ہے۔ اور ہوسٹل جامعہ نصرت میں رہائش کا انتظام ہے۔ درخواست فارم کالج سے مل سکتے ہیں۔ (پرنسپل تعلیم الاسلام کالج ربوہ)

پولیٹیکل سائنس سوسائٹی تعلیم الاسلام کالج ربوہ

مورخہ ۲۷ اکتوبر کو پولیٹیکل سائنس سوسائٹی تعلیم الاسلام کالج ربوہ کے سال نو کے لئے عہدیداران کے انتخابات زیر نگرانی پروفیسر ایم ایس خالد ایم اے منعقد ہوئے جس میں مندرجہ ذیل عہدیدار کامیاب ہوئے۔

صدر	مرزا محمود احمد صاحب	فورتھ ایئر
سیکرٹری	مشتاق احمد خان	تھرڈ ایئر
جوائنٹ سیکرٹری	کفایت حسین شاہ	سیکنڈ ایئر
اسسٹنٹ سیکرٹری	محمد علی	فسٹ ایئر
نمائندہ فورتھ ایئر	مرزا مسرور احمد	
" تھرڈ ایئر	امتیاز علی	
" سیکنڈ ایئر	ناصر جاوید	
" فرسٹ ایئر	طاہر احمد	

(صدر بزم سیاست)

احباب جماعت دعاؤں پر زور دیں

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا یہ ارشاد ہمیشہ دوستوں کے مدنظر رہنا چاہیئے۔

"میں سمجھتا ہوں کہ جماعت کو دعاؤں کے ساتھ اور تدبیر کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے یہ دعا مانگنی چاہیئے کہ کم از کم تیس ہیلتھ سنٹر (طبی امداد کے مراکز) اس سال کے اندر کھول دیں یہ کام بڑا ہی ضروری ہے۔"

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مغربی افریقہ کے ممالک میں ان مراکز کے کھولنے کے لئے مشکلات دور ہو رہی ہیں اور جملہ انتظامات طے پا رہے ہیں۔ الحمد للہ

(سیکرٹری مجلس نصرت جہاں و کالت تبشیر تحریک جدید)

امانت تحریک جدید کے متعلق

سیدنا حضرت المصلح الموعود خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ عنہ کا ارشاد

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ عنہ تحریک جدید کی اہمیت و افادیت کی وضاحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

احباب سلسلہ اپنے مفاد کے مدنظر اپنا روپیہ امانت تحریک جدید میں رکھوائیں میں تو جب تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اسی فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوتے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالتے ہیں۔"

احباب کرام حضور رضی اللہ عنہ کے ارشاد کی تعمیل کرتے ہوئے امانت تحریک جدید کی اہمیت کے پیش نظر اپنی جملہ رقوم امانت تحریک جدید ربوہ میں جمع فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔ (افسر امانت تحریک جدید)

بعض ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

صدر یحییٰ خاں نے ہوائی اڈہ پر معزز مہمان کا جنیز مقدم کیا

راولپنڈی ۳۰ اکتوبر۔ پولینڈ کے صدر مارشل مارزل سپائی لاسکی آج یہاں پاکستان کے پانچ روزہ دورہ پر پہنچ گئے۔ اسلام آباد ہوائی اڈہ پر صدر یحییٰ خان نے ان کا پرتپاک جنیز مقدم کیا اور انہیں اکیس توپوں کی سلامی دی گئی۔ ان کے ہمراہ بیگم ماریان بھی ہیں۔ معزز مہمانوں کے استقبال کے لئے ہوائی اڈہ کو خوب سجایا گیا تھا۔ پولینڈ کے صدر کل صدر یحییٰ خان سے باہمی مفادات اور بین الاقوامی مسائل پر اہم مذاکرات کریں گے۔ یہ پہلا موقع ہے کہ پولینڈ کے صدر پاکستان کے دورہ پر ہیں۔ اس دورہ سے دونوں ملکوں کے تعلقات کو مزید استحکام نصیب ہوگا۔

روس کی فضائی حدود کی خلاف ورزی

ماسکو ۳۰ اکتوبر۔ روس نے امریکہ پر الزام لگایا ہے کہ اس نے روسی سرحدوں کے اندر جاسوسی سرگرمیوں کا وسیع جال بچھا رکھا ہے اور ایک امریکی طیارے نے روس کی فضائی حدود کی جو خلاف ورزی ہے۔ وہ بھی اس سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ماسکو کے سرکاری روزنامہ پراودا نے بھی یہ الزام لگایا ہے کہ امریکہ کے روس کے خلاف سرد جنگ کا خطرناک راستہ اختیار کر لیا ہے۔

واضح رہے کہ ۲۱ اکتوبر کو ایک امریکی طیارہ کی کے کسی ہوائی اڈے سے اڑ کر بحیرۂ اسود کے قریب سرحد عبور کر کے روسی علاقہ میں داخل ہو گیا جسے روسی فضائیہ کے دو لڑاکا طیاروں نے بعد میں جبراً ایک ایسے ہوائی اڈے میں اتار لیا جو ماسکو سے بارہ سو میل جنوب میں واقع ہے۔ روس کا موقف تھا کہ اس کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی گئی ہے۔ جبکہ امریکہ نے اعلان کیا تھا کہ یہ طیارہ غلطی سے روسی علاقہ میں پہنچ گیا تھا۔ اس میں دو امریکی جرنیل ترک فوج کا ایک کرنل اور امریکی پائلٹ سوار تھے۔

کمبوڈیا تھائی لینڈ کے مابین ریلوے کا رابطہ

بنکاک ۳۰ اکتوبر۔ کمبوڈیا اور تھائی لینڈ نے ایک معاہدہ پر دستخط ہوئے ہیں جس کے تحت دونوں ملکوں کے درمیان ریلوے کا رابطہ بحال کر دیا جائے گا۔ ریلوے کی آمد و رفت نو سال پہلے اس وقت بند ہوئی تھی جب کمبوڈیا اور تھائی لینڈ کے سفارتی تعلقات ٹوٹ گئے تھے

متحدہ عرب جمہوریہ لیبیا اور سوڈان کی سربراہ کانفرنس

قاہرہ ۳۰ اکتوبر۔ متحدہ عرب جمہوریہ لیبیا اور سوڈان نے سوڈان کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے زبردست جنگی اور اقتصادی امداد کے ذریعے اسرائیل کی فوجی کارروائیوں کی حوصلہ افزائی جاری رکھی تو وہ اپنے علاقوں میں امریکہ کے اقتصادی مفادات کے خلاف مشترکہ طور پر انتقامی کارروائی کریں گے۔ قاہرہ کے روزنامہ الاہرام کی اطلاع کے مطابق ان تینوں ملکوں کی سربراہ کانفرنس ۳ نومبر کو قاہرہ میں شروع ہوگی۔

جس میں عرب جمہوریہ کے صدر انور سادات، لیبیا کے صدر معمر القذافی اور سوڈان کے صدر جعفر النمیری شرکت کریں گے۔ وہ نہ صرف اقوام متحدہ میں مشرق وسطیٰ کے مسئلے کے بارے میں ہونے والے موجودہ سفارتی مذاکرات کی رفتار اور دنیا نے عرب کی تازہ ترین فوجی اور سیاسی صورت حال کا بھی جائزہ لیں گے۔

صدر آزاد کشمیر کے انتخاب کیلئے پولنگ

راولپنڈی ۳۰ اکتوبر۔ آزاد کشمیر کے صدر کے انتخابات کے لئے پولنگ آج ہوگا۔ اس کے لئے حکومت آزاد کشمیر نے انتظامات مکمل کر لئے ہیں۔ صدر آزاد کشمیر بریگیڈیئر عبدالرحمان ان انتخابات کو مثالی بنانے کیلئے انتظامیہ کو ہدایت کی ہے کہ انتخابات میں کسی قسم کی شکایت پیدا نہ ہو۔ صدر کا انتخاب سردار عبدالقیوم، سردار ابراہیم، سردار خورشید شریف طارق لڑیں گے۔

غزہ کے باشندوں کے داخلے پر پابندی ہٹا لی گئی

عمان ۳۰ اکتوبر۔ اردن کے فوجی گورنر نے غزہ کے مقبوضہ علاقے کے باشندوں کی اردن میں داخلے پر پابندی مشروط طور پر ہٹا دی ہے۔ عمان کے سرکاری ذرائع نے بتایا ہے کہ ان باشندوں کو مشرقی اردن میں داخلے سے پہلے وزارت داخلہ سے پیشگی اجازت لینی پڑے گی۔

ضلع سرگودھا سے پنجاب کے میڈیکل کالجوں میں داخلہ کیلئے درخواستیں

سرگودھا ۳۰ اکتوبر۔ کنگ ایڈورڈ میڈیکل کالج لاہور، نشتر میڈیکل کالج ملتان اور فاطمہ جناح میڈیکل کالج میں گورنر پنجاب کی طرف سے نامزد نشستوں کے لئے ضلع سرگودھا سے مرد اور خواتین سے ان کالجوں میں داخلہ کے لئے مجوزہ فارموں پر جو پرنٹنگ پریس لاہور سے مل سکتے ہیں درخواستیں طلب کی ہیں۔

درخواستوں کے ہمراہ وہ تمام دستاویزات آنا ضروری ہے جن کا ذکر فارموں پر کیا گیا ہے۔ درخواستیں اسسٹنٹ کمشنر ٹو ڈپٹی کمشنر سرگودھا کو ۳ نومبر ۱۹۷۰ء تک پہنچ جانی چاہئیں۔

ایسے امیدواروں کو نامزد نہیں کیا جائے گا۔ جنہوں نے ایف ایس سی (میڈیکل) میں ساٹھ فی صد سے کم نمبر حاصل کئے ہوں۔ غریب گھرانوں کے امیدواروں کو ترجیح دی جائے گی۔

مجالس انصاراللہ — اور — وقار عمل

ایک عرصہ تک مجلس خدام الاحمدیہ کے ممبر رہنے کے بعد جب چالیس سال کی عمر ہونے پر ہم مجلس انصاراللہ کے ممبر بنتے ہیں تو "وقار عمل" لازمی طور پر ہماری عادت ثانیہ بن جاتا ہے۔ لیکن یہ ایک نفسیاتی حقیقت ہے کہ عادت کو قائم بھی رکھا جا سکتا ہے اور اسے چھوڑا بھی جا سکتا ہے۔ اگر جوانی کی اس مفید عادت کو ہم التزام کے ساتھ قائم رکھنے کی کوشش نہ کریں تو یہ عادت چھوٹ جائے گی اور ہم دیگر نقصانات کے علاوہ یہ نقصان بھی اٹھائیں گے کہ زندگی کے ایسے حصہ میں جس میں تھوڑی بہت جسمانی مشقت صحت کے برقرار رکھنے کے لئے ازبس ضروری ہے۔ ہم اس سے محروم ہو جائیں گے اور صحت کو برقرار نہ رکھ سکیں گے۔

اسکے علاوہ یہ بات بھی خاص طور پر یاد رکھنے کے قابل ہے کہ نوجوان بہت سی باتوں میں اپنے بڑوں کے نقش قدم پر چلنا چاہتے ہیں یا کم از کم یہ ضرور دیکھنا چاہتے ہیں کہ جس بات کی انہیں تلقین کی جا رہی ہے وہ ان کے بڑے بھی کرتے ہیں یا نہیں

پس ان باتوں کے پیش نظر مجلس انصاراللہ کا فرض ہے کہ وہ اپنے ممبروں کے لئے وقار عمل کے مواقع بہم پہنچائے۔ (قائد ایشاں)

شمالی کلکتہ شدید فسادات کی زد میں آ گیا

کلکتہ ۳۰ اکتوبر۔ کلکتہ میں کل حکومت کے خلاف شدید مظاہرے اور فساد رونما ہوئے۔ مشتعل ہجوموں نے مختلف مقامات پر غلہ کے گودام لوٹ لئے اور بم پھینک کر سرکاری املاک کو نذر آتش کر دیا۔ پولیس نے فسادیوں کو منتشر کرنے کے لئے بار بار گولی چلائی جس سے دو افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ ایک شخص بم پھٹنے سے ہلاک ہو گیا۔ شہر میں ہر قسم کا کاروبار بند ہو گیا ہے۔ پولیس نے بہت سے افراد کو گرفتار کر لیا ہے۔

درخواستہائے دعا

۱۔ خاکسار کے چھوٹے بھائی ضاہد محمود کو کئی دن سے کھانسی ہو رہی ہے اور صحت کافی کمزور ہو گئی ہے اور عزیزہ نگہت طاہرہ کی آنکھیں خراب ہیں۔ کالی کھانسی ہے۔ آنکھوں میں خون جمع ہو گیا ہے اور ناخونہ کی شکل اختیار کر گیا ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ فوری کامل شفا دائمی لمبی زندگی عطا فرمائے۔

مرزا جلیل احمد قمر دارالنصر غربی ربوہ

۲۔ عزیزم برادرم الحاج مسعود احمد صاحب خورشید کو چند دن سے ٹانگ میں زیادہ تکلیف ہے۔ ڈاکٹری علاج کے باوجود اگر تکلیف کم نہ ہوئی تو پھر تکلیف دہ بیماری کا خدشہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو اپنے فضل سے صحت کاملہ عطا کرے اور اپریشن کی ضرورت پیش نہ آئے۔ (حکیم حفیظ احمد خوری)

۳۔ خاکسار کا بچہ عزیزم بشیر احمد بیمار ہے۔ بخار، کھانسی اور ضربان ہے اور کافی کمزور ہو گیا ہے۔ کھانسی کی شکایت ابھی تک ہے۔ احباب دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل سے عزیز کو کامل شفا عطا فرمائے۔ (مبارک احمد انصاف کیمپ لائلپور)

سرمہ ممتاز خاص — گکرے۔ دھند۔ جالا۔ پانی بہنا آنکھوں کی سرخی چھپڑوں کی خارش کا دشمن قیمت ۲ ماشہ ایک روپیہ
بیوٹی لوشن — موسم سرما کا خاص تحفہ کیل، چھائیاں اور چہرہ کے بدنما داغ دور کرنے میں یکساں مفید قیمت فی شیشی ایک روپیہ
دواخانہ خدمت خلق ربوہ

تمام برکتیں خلافت کے ساتھ وابستہ ہوتی ہیں

ہر وہ شخص جو اِس نکتہ کو نہیں سمجھتا وہ اِن برکتوں سے محروم رہ جاتا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اِس امر کو واضح کرتے ہوئے کہ تمام برکتیں خلافت کے ساتھ وابستہ ہیں فرماتے ہیں :-

"جو نظارے اور واقعات مَیں نے یورپ کے ان ملکوں میں دیکھے ہیں جن کے دَورہ سے ابھی مَیں واپس آیا ہوں اس کے نتیجہ میں مَیں اِس یقین سے پُر ہوں کہ وہ وقت زیادہ دُور نہیں جب ہمارے نوجوانوں کو بھی اور بڑوں کو بھی، مَردوں کو بھی اور عورتوں کو بھی اسلام کے استحکام اور اسلام کی اشاعت کے لئے اور توحید کے قیام کے لئے انتہائی قربانیاں دینی پڑیں گی۔ اور مَیں اپنے رب سے اُمید رکھتا ہوں اور مَیں بہت کثرت سے یہ دعائیں کرتا ہوں کہ جب بھی وقت آئے ہم میں سے کوئی بھی اپنے رب کے حضور شرمندہ نہ ہو بلکہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے ہوئے انہیں کما حقہٗ ادا کرنیوالا ہو۔

اِس تربیت کے لئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ عنہ نے آپ کو بہت سے اسباق دیئے ہیں جن میں سے چند ایک کا جو بنیادی حیثیت رکھتے ہیں مَیں اِس وقت یہاں ذکر کرنا چاہتا ہوں۔

— پہلا سبق خلافت سے وابستگی کا تھا۔

— دوسرا سبق انتہائی محنت کی عادت ڈالنے کا تھا۔

— تیسرا سبق دیانتداری کو قائم کرنے کا تھا۔

— چوتھا سبق جو تنظیم کے لئے حقیقتاً بنیادی سبق ہے وہ یہ تھا کہ ہم میں سے ہر ایک نوجوان کو یہ سمجھ لینا چاہیئے کہ اُس نے اپنی زندگی میں عاجزانہ راہوں کو اختیار کرنا اور خدا اور اس کے رسولؐ کا ایک طرف اور بنی نوع انسان کا دوسری طرف ایک خادم بن کر اپنی زندگی کو گزارنا ہے۔

پہلے سبق کے متعلق مَیں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ جب تک اللہ تعالیٰ کی منشاء اپنے سلسلہ میں خلافتِ راشدہ کو قائم رکھنے کی رہے اُس وقت تک تمام برکتیں خلافت سے وابستہ ہوتی ہیں۔ اور ہر وہ شخص جو اِس نکتہ کو نہیں سمجھتا وہ ان برکتوں سے محروم رہ جاتا ہے۔ میرا یہ تجربہ ہے ذاتی کہ بعض لوگ جو اِس نکتہ کو نہیں سمجھتے اُن کے حق میں میری دعائیں قبول نہیں بلکہ ردّ کر دی جاتی ہیں حالانکہ مَیں نے اپنے لئے یہ طریق اختیار کیا ہے کہ اگر کسی شخص کے متعلق مجھے یقین بھی ہو جائے کہ وہ خلافت کی اہمیت کو نہیں سمجھتا اور اس کے دل میں خلافت کے نظام سے وہ محبت اور پیار نہیں جو ایک احمدی کے دل میں ہونی چاہیئے تب بھی مَیں اس کے لئے دعا کرتا رہتا ہوں اور دعا کرنے میں کوئی کمی نہیں چھوڑتا۔ اب دعا کرنا میرا کام ہے، مَیں اپنا کام کر دیتا ہوں، دعا قبول کرنا میرے رب کا کام ہے۔ اور مَیں نے اکثر یہ دیکھا ہے کہ ایسے لوگوں کے حق میں میری دعا قبول نہیں ہوتی حالانکہ اس کے برعکس بہت سے ایسے احمدی بھی ہیں جو اگرچہ اعتقاداً پختہ ہوتے ہیں اور نظامِ جماعت سے ان کا بڑا گہرا اور سچا تعلق ہوتا ہے اور خلافت سے وہ حقیقی تعلق رکھتے ہیں لیکن عملاً بہت سی ذاتی کمزوریاں اُن میں پائی جاتی ہیں۔ لیکن جب اس قسم کے وہ کے متعلق یا ان میں سے کسی فرد کے متعلق دعا کی جائے تو اللہ تعالیٰ بسا اوقات محض اپنے فضل سے اس دعا کو بڑی جلدی قبول کر لیتا ہے۔ یہ ایک ذاتی مشاہدہ ہے اِس مختصر سے وقت میں یعنی جب سے مَیں مسندِ خلافت پر بٹھایا گیا جو مَیں نے ذاتی مشاہدے کئے اور جس رنگ میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو نازل ہوتے دیکھا اور بعض دعاؤں کو ردّ ہوتے پایا۔ یہ میرا مشاہدہ ہے جو مَیں نے اختصار کے ساتھ آپ کے سامنے رکھ دیا ہے۔ جب تک خلافتِ راشدہ قائم ہے یہ برکاتِ خلافت جماعت کے اندر قائم رہیں گی۔ اگر اور جب خدا نہ کرے حالات بدل جائیں اور جماعت بحیثیت جماعت اِس پختہ ایمان اور پختہ عمل پر قائم نہ رہے جس کے نتیجہ میں خلافت کا انعام ملتا ہے تو کیا ہوگا یہ تو اللہ تعالیٰ ہی جانے لیکن ہمیں آج ایسے کمزور احمدی کی ضرور فکر ہے جو احمدی کہلاتا ہے لیکن نظامِ احمدیت کے مرکزی نقطہ سے غافل ہے اور اس کو پہچانتا نہیں۔ اسی لئے حضرت مصلح موعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہم خدام کو عہد میں اِس لئے شامل کیا تھا کہ جماعت کے نوجوان خلافت سے وابستہ رہیں، اِس حد تک کہ ہر قربانی کرنے کے لئے تیار رہیں اور اِسی میں ہر خیر و برکت ہے۔"

(الفضل ۲۳ دسمبر ۱۹۶۷ء)

شکریہ احباب

خاکسار کی والدہ محترمہ کی اِس دارِ فانی سے رحلت پر ازراہِ شفقت حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز، حضرت بیگم صاحب سلمہا اللہ تعالیٰ، معزز افراد خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام، احبابِ جماعت اور رشتہ داران نے تعزیت کی غرض سے غریب خانہ پر تشریف لا کر نیز بعض احباب نے تاروں اور خطوط کے ذریعہ دعاؤں سے جس ہمدردی، دلداری اور غمخواری کا اظہار فرمایا ہے اسکے باعث ہم جملہ پسماندگان بے حد شکرگزار اور احسان مند ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

احبابِ کرام براہِ کرم یہ دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات جنت الفردوس میں بلند تر فرمائے اور انہیں اعلیٰ علیین میں اپنے مقامِ قرب سے نوازے نیز ہمارے حق میں والدہ مرحومہ کی دعائیں اپنے کرمِ خاص سے قبول فرمائے اور ہم سب کا ہر آن خود حافظ و ناصر اور معین و مددگار ہو۔ آمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

(صلاح الدین احمد مشیر قانونی و ناظم جائداد)

درخواستِ دُعا

کراچی میں میری تائی صاحبہ ایک عرصہ سے کینسر کی تکلیف سے بیمار ہیں۔ اس سال جون میں لندن میں اپریشن بھی ہوا لیکن اب پھر تقریباً ایک ماہ سے تکلیف زیادہ بڑھ گئی ہے اس ہفتہ ان کا ایک اور اپریشن ہوا ہے لیکن حالت تشویشناک ہے۔ احباب سے ان کی صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(صبیحہ حسن دارالبرکات ربوہ)

مبلّغِ نائیجیریا کی واپسی

مبلّغ نائیجیریا مکرم مولوی سلطان احمد صاحب شاہد وہاں فریضۂ تبلیغ ادا کرنے کے بعد ۳۱ اکتوبر بروز ہفتہ بذریعہ جناب ایکسپریس واپس تشریف لا رہے ہیں۔ احباب ۵ بجکر ۲۵ منٹ شام اسٹیشن پر پہنچ کر انکے استقبال میں شریک ہوں۔

(وکالتِ تبشیر۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴